قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

افغان مجاہدین کی استقامت اور تائید غیبی	مولانا قاضی عبداللطیف
سمجھتے یا اہل حق یا ایمان اور یقین کی پھلواری	جناب طالب ہاشمی
یونان میں مسلمانوں کے عروج و زوال کی داستان	جناب حکیم محمد سعید ہمدرد
بلغاریہ میں مسجد کی آتش زدگی	محمد قاسم
عید کارڈ، کرسمس کارڈوں کی نقالی سے	خالد عثمان کرک

مجاہدین افغانستان کی استقامت اور تائید غیبی

افغانستان میں روس کی یلغار کے مقابلہ میں افغان مجاہدین کی مثالی قربانیوں اور عالمی سطح پر حکومت پاکستان کی غیر معمولی استقامت کے نتیجہ میں ۱۵ فروری ۱۹۸۹ء کو افغانستان کی سرزمین سے روس کو اپنا آخری سپاہی بھی نکالنا پڑا۔ تاہم روس نے اپنا قبضہ برقرار رکھنے کے لیے نئی حکمت عملی اختیار کی۔ ایک طرف مجاہدین میں انتشار، اختلاف اور باہمی رقابت اور دوسری جانب اپنے پٹھو نجیب کو مسلسل بے تحاشا اسلحہ کی ترسیل اور غیر محدود اقتصادی امداد مہیا کرنا عجب کہ امریکہ کو روس کی ذلت آمیز شکست کے بعد افغان مجاہدین سے کوئی قابل ذکر دلچسپی نہیں رہی۔ امریکہ نے اپنی روایتی خودغرضی برتتے ہوئے مجاہدین کی امداد میں سرد مہری اختیار کی حتیٰ کہ پاکستان میں روسی ایجنٹ بغلیں بجانے لگے۔ کہ امریکہ افغانستان میں روسی مفادات کی نگہداشت کر رہا ہے ان حالات میں روس امریکہ اور پاکستان یک زبان ہو کر افغانستان میں وسیع البنیاد حکومت کی رٹ لگاتے رہے جن کا مقصد افغانستان میں مجاہدین اور کمیونسٹوں کی مخلوط حکومت کی تشکیل۔ دوسرے لفظوں میں اسلامی حکومت کے قیام کو سبوتاژ کرنا ہے۔

یہ حقیقت اب پوشیدہ نہیں رہی کہ افغانستان میں روس صرف فوجی شکست سے دوچار نہیں ہوا بلکہ دنیا بھر میں کمیونزم کے بخیے اُدھڑ گئے۔ روس کا اندرونی نظام پاش پاش ہو گیا۔ انسانیت کو سکون و اطمینان لانے کا مدعی اپنے زہر آلود خنجر سے خود نیم بسمل ہے۔ اس وقت مشرق اور مغرب دونوں تذبذب کا شکار ہیں سلام کی نشاۃ ثانیہ کا زریں موقعہ ہے اور اس سے کفر کی دنیا لرزہ براندام ہے۔ یورپ خائف ہے کہ افغانستان ن مجاہدین کی اسلامی حکومت سے پاکستان اور عالم اسلام ایک ناقابل تسخیر قوت بن سکتی ہے ——